بچی کا نام یثرب فاطمہ رکھنا

مجیب: مولانا محمد ماجد علی مدنی

فتوی نمبر: WAT-3166

تاریخ اجراء: 06 ربیع الثانی 1446ھ/10 اکتوبر 2024ء

دار الافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

بچی کا نام یثرب فاطمہ رکھنا کیسا ہے؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

یثرب، ثرب سے بنا ہے اور "ثرب" کا مطلب ہے: "فساد" تو یوں "یثرب" میں فساد والے معنی پائے جاتے ہیں ۔لہذا بچی کا نام یثرب فاطمہ نہ رکھا جائے بلکہ اکیلا "فاطمہ" رکھا جائے یا دوسری صحابیات یا تابعیات وغیرہ رضی اللہ تعالی عنہن میں سے کسی کے نام پر نام رکھ لیا جائے، مثلاً عائشہ، میمونہ، عاتکہ، جویریہ وغیرہ کہ حدیث پاک میں اچھوں کے نام پر نام رکھنے کی ترغیب ارشاد فرمائی گئی ہے اور امید ہے کہ اس کی وجہ سے نام کی برکت اور ان بزرگ ہستیوں کی برکت بھی شامل حال ہو گی۔

لسان العرب میں ہے "ان المدینۃ کان اسمها یثرب، والثرب الفساد، فنهى أن تسمى به، وسماها طابة وطيبة" ترجمہ: مدینہ کا نام پہلے "یثرب" تھا اور "ثرب" کا معنی فساد ہے، لہذا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ کا یہ نام رکھنے سے منع فرمایا اور آپ نے اس کا نام "طابہ، طیبہ" رکھا۔ (لسان العرب، ج 1، ص 567، دار صادر، بیروت)

فتاوی رضویہ میں ہے "یثرب کا لفظ فساد و ملامت سے خبر دیتا ہے۔" (فتاوی رضویہ، ج 21، ص 177، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

الفردوس بماثور الخطاب میں ہے: "تسموا بخیارکم" ترجمہ: اچھوں کے نام پر نام رکھو۔ (الفردوس بماثور الخطاب، جلد 2، صفحہ 58، حدیث 2329، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

صدر الشریعہ مفتی محمد امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: "بچہ کا اچھا نام رکھا جائے۔ ہندوستان میں بہت لوگوں کے ایسے نام ہیں، جن کے کچھ معنی نہیں یا اون کے برے معنی ہیں، ایسے ناموں سے احتراز کریں۔ انبیائے

کرام علیہم الصلاۃ والسلام کے اسمائے طیبہ اور صحابہ و تابعین و بزرگان دِین کے نام پر نام رکھنا بہتر ہے، امید ہے کہ اون کی برکت بچہ کے شاملِ حال ہو۔" (بہار شریعت، جلد3، حصہ 15، صفحہ356، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ تعالی علیہ فرماتے ہیں:"اچھے نام کا اثر، نام والے پر پڑتا ہے۔۔۔بہتر یہ ہے کہ انبیاء کرام یا حضور علیہ السلام کے صحابہ عظام، اہل بیت اطہار کے ناموں پر نام رکھے۔ جیسے ابراہیم واسماعیل، عثمان، علی، حسین وحسن وغیرہ۔ عورتوں کے نام آسیہ، فاطمہ، عائشہ وغیرہ اور جو اپنے بیٹے کا نام محمد رکھے وہ ان شاء اللہ بخشا جائے گا اور دنیا میں اس کی برکات دیکھے گا۔" (مراۃ المناجیح، ج5، ص30، نعیمی کتب خانہ، گجرات)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net